﴿خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، أَكْرَمَنَا بِالْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَجَعَلَهَا فُرْصَةً لِمُضَاعَفَةِ الْحَسَنَاتِ، وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّاتِ، فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ﴿رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ﴾، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ خَيْرُ مَنِ اجْتَهَدَ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ، وَابْتَغَى الْوَسِيلَةَ إِلَى قُرْبِهِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللَّهَ عِبَادَ اللَّهِ وَأَطِيعُوا قَوْلَهُ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ * أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ﴾.

روزے دار بھائیو! ماہِ رمضان رخصت ہونے کو ہے، اِس کے با برکت دنوں میں سے تھوڑے ہی دن باقی بچے ہیں، "اَيَّامًا مَّعْدُودَات": گنتی کے چند اَیّام میں سے بیشتر گزر چکے ہیں، مگر اِسکے بہترین وقیمتی اوقات ہُنوز باقی ہیں، جو رحمتوں اور برکتوں کا گہوارہ ہیں، نیکیوں کا مرکز ہیں، جنت سے سرفرازی وبلندیِ درجات کی گھڑیاں ہیں، یہ رمضان آخری عشرہ ہے، اور کیا آپ جانتے بھی ہیں کہ رمضان کا آخری عشرہ کتنا عظیم ہے!؟ یہ دنوں میں سب سے مبارک اَیّام ہیں، جن میں ایک رات ایسی ہے جو پورے سال کی راتوں میں

سب سے افضل ہے، یہ وہی بابرکت شب ہے، جس کی شان کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ﴾، "ہم نے اِسے مبارک رات میں نازل کیا ہے، بے شک ہمیں ڈرانا مقصود تھا، سارے کام جو حکمت پر مبنی ہیں اِسی رات تصفیہ پاتے ہیں".

اور اللہ عزّ و جلّ نے اِس رات کی عظمت و منزلت اور اِس میں ہونے والے اُمور کے بارے میں فرمایا: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾، "بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے، اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے، شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اِس میں فرشتے اور رُوح نازل ہوتے ہیں اَپنے رب کے حکم سے ہر کام پر، وہ صبح روشن ہونے تک سلامتی کی رات ہے".

تو میرے بھائیو! بھلا یہ رات اَمن و سلامتی، سُکون و اِطمینان کی رات کیوں نہ ہو، جبکہ اِس میں فرشتے اہلِ ایمان پر نازل ہوتے ہیں، عاجزی و خشوع سے دعا کرنے والوں کی دعاؤں پر آمین کہتے ہیں، اِطاعت گُزاروں اور عبادت گُزاروں کی بندگی کا مُشاہدہ کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ

مِنْ عَدَدِ الْحَصَى»، "اِس رات زمین پر فرشتے کنکریوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتے ہیں". پس! کیا ہی بابرکت رات ہے، جس کی قدر عظیم ہے، اور اُسکی خیر ہر سُو عام ہے! کوئی صاحبِ عقل اِسے ضائع نہیں کرتا، اور کوئی صاحبِ فضل اِس سے غافل نہیں رہتا، اِسی لیے ہمارے محبوب، نبی کریم صاحِب خُلُق عظیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس رات کے انعامات کو غنیمت سمجھنے اور اُس کو تلاش کا حکم دیا اور فرمایا: «تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ»، "شبِ قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو". کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ قدر کے عَشرۂ اَخیرہ میں ہونے کی خبر دی گئی تھی، اِس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے عشرے میں اس کے اِحیاء کا حکم دیا تاکہ کوئی اِسکے خیر سے محروم نہ رہ جائے، اور یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی شفقت اور ہمارے لیے اس رات کے فضائل کو حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار ہے تاکہ ہم اِس رات کے فیوض و برکات سے خالی دامن نہ رہیں، آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے: «مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ»، "جو اِس سے محروم رہا وہ ہر طرح کے خیر (بھلائی) سے محروم رہا، اور اِس کی بھلائی سے محروم وہی رہے گا جو (واقعی) محروم ہو". مزید آپ علیہ السلام نے فرمایا: «مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»، "جس

نے شبِ قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام کیا، اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں".

لہذا میرے بھائیو، خیر کے طلبگارو! آگے بڑھیے اور اِس رات کو پا لیجیے! اور اے غفلت میں پڑے ہوئے اِنسان! سنبھل جا، قَبْل اِس کے کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے، رمضان گزر جائے اور تُو رب تعالیٰ کی مغفرت حاصل نہ کر سکے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے لیے سخت وعید فرمائی ہے جو رمضان میں بھی بخشش سے محروم رہا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: «وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ»، "خاک آلود ہو اُس شخص کی ناک جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا اور اُس کی مغفرت ہوئے بغیر وہ مہینہ گزر گیا".

اور اے عبادت میں کوشاں میرے بھائیو! آخری عشرے کے ان مبارک ایام میں اپنی بھرپور قوت صَرف کر دیجیے، اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کریں، کیونکہ آپ علیہ السلام کے بارے میں آتا ہے: «كَانَ صلى الله عليه وسلم يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ»، "آپ صلی اللہ علیہ وسلم اِس آخری عشرے میں اِتنی محنت کرتے جتنی اِس کے علاوہ میں نہیں کرتے تھے"، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

اہلِ خانہ کو بھی بَیدار کرتے تاکہ وہ بھی اِن بابرکت راتوں کے خیر سے مستفید ہو سکیں، حضرت عائشہ رضِی اللہ عنہا فرماتی ہیں: «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ، أَحْيَا اللَّيْلَ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ»۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے"۔ یعنی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہلِ خانہ کو رات میں نماز کے لیے بیدار فرماتے، اور معمول سے بڑھ کر عبادت میں زیادہ محنت فرماتے"۔

تو میرے بھائیو آپ بھی اِس عَشرۂ اَخیرہ میں خوب محنت کریں، اور اَپنے گھر والوں اور اِرد گِرد کے لوگوں کو بھی اِن مبارک اوقات سے فائدہ اُٹھانے کی ترغیب دیں۔

اے اللہ! ہمیں اپنی یاد، اپنے شُکر اور اپنی بہترین عبادت کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں شبِ قدر کو پانے کی توفیق عطاء فرما، اور اِس میں ہمیں اَجرِ عظیم و ثوابِ کثیر عطا فرما ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ﴾۔

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ.**

اللہ کے بندو! کیا میں آپ کو نہ بتاؤں کہ آپ اِن مبارک دنوں کی برکتیں کیسے سمیٹیں؟ تو میرے بھائیو! پنج وقتہ نمازوں کی پابندی کیجیے، خصوصًا فجر و عشاء کو جماعت کے ساتھ ادا کریں، تاکہ آپ قیام اللیل کا ثواب حاصل کر سکیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مصداق بنیں،: «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ: فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ: فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ». "جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا اُس نے آدھی رات کا قیام کیا، اور جس نے صبح کی نماز (بھی) جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا اُس نے ساری رات نماز پڑھی".

اسی طرح مسجد میں تراویح کی نماز میں شرکت سے کوتاہی نہ کریں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ: حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ»، "آدمی جب امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائے تو اُس کے لیے پوری رات کا قیام شمار کیا جاتا ہے".

اسی طرح بکثرت قرآنِ کریم کی تلاوت کریں، ہمہ وقت رَبِّ رحمان کے ذکر میں مشغول رہیں، اور ہر لحظہ اپنے رب سے دعاء و مناجات کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ نے آیاتِ صِیام کے وسط میں ارشاد فرمایا: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾، "اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے".

اور بالخصوص اُس دُعا کا ضرور اہتمام کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ عائشہ رضِی اللہ عنہا کو سکھائی کہ اگر شبِ قدر کو پالیں تو یوں عرض کریں: «اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي»، "اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما".

اسی طرح والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئیں، مَحرم رشتہ داروں سے تعلق جوڑیں، تاکہ آپکا شمار والدین کے فرمانبرداروں اور صلہ رحمی کرنے والوں میں ہو سکے، زیادہ سے زیادہ صدقات و خیرات کریں، اِختلافات کو مِٹائیں، جھگڑوں کو ختم کریں، اور سوشل میڈیا کی بے ہودگی اور فضولیات سے دور رہیں! اور گالی گلوچ اور بداخلاقی میں مبتلا لوگوں کو فالو کرنے میں اپنا وقت ضائع نہ کریں، نہ ہی اُن کے ساتھ مذموم اَخلاقی رویہ پر

اُتر آئیں، کیونکہ یہ رَوِش انسان کی کرامت و وقار کو لے ڈوبتی ہے، اور اُسے گناہوں کے دَلدَل میں دھکیل دیتی ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: ﴿لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا﴾۔ "ان لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں مگر ایسا کیا جائے صدقہ کرنے کے لیے یا کوئی نیک کام کرنے کے لیے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے (تو اچھی بات ہے)، اور جو شخص یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لیے کرے تو ہم اُسے بڑا ثواب دیں گے"۔

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ أَمَرْتَنَا بِالصِّيَامِ فَاسْتَجَبْنَا، وَبِالْقِيَامِ فَلَبَّيْنَا، فَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا، وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا، اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِإِدْرَاكِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَعْطِنَا مَا أَعْدَدْتَ لِعِبَادِكَ فِيهَا مِنْ رِفْعَةِ الْقَدْرِ، وَعَظِيمِ الْأَجْرِ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ مُحَمَّد بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.